

پریشر سوز:

پریشر سوز کیا ہیں؟

پریشر سوز کی عام جگہ ہے، ران کی ہڈی کے اوپر
دالے سے



دالے سے

استخوانی اہمار کے اوپر گوشت کے متواتر دباؤ سے ابھرنے والے السر کو پریشر سوز کہتے ہیں۔ جب پریشر حرکت کے زیادہ عرصے تک بیٹھتا یا لیتا ہے تو جسم کی جس جگہ ہڈیاں نکلی ہوں اور اس پر دباؤ پڑتا ہے تو اس حصے میں سوز بن جاتے ہیں۔ جہاں پر جلد کرسی یا بستر کے ساتھ دبی ہوئی ہو وہاں خون کی رگیں سکا کر بند ہو جاتی ہیں اور خون سے لے جلد اور گوشت تک ہوائیں پہنچتی۔ اگر حرکت کئے یا کروٹ بدلے بغیر بہت زیادہ وقت گزر جائے تو اس جگہ جلد اور گوشت زخمی یا سکتی ہے۔ پہلے وہ حصہ سرخ یا گہرا ہو جاتا ہے اور اگر دباؤ جاری رہے تو کھلا سوز بن جاتا ہے۔ سوز جلد پر شروع ہو کر اندر کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ یا اندر ہڈی کے قریب شروع ہو کر رفتہ رفتہ سطح تک بڑھ جاتا ہے۔

کس کو پریشر سوز ہونے کا امکان ہے؟

جب ایک صحت مند شخص ایک ہی حالت میں زیادہ دیر تک لیٹا یا بیٹھا رہے تو وہ دیکھنے لگتا ہے جب وہ ہلے یا کروٹ بدلے تو پریشر سوز کو روکا جاتا ہے۔ جن لوگوں میں پریشر سوز بننے کا زیادہ امکان ہے وہ یہ ہیں:

- (1) جو ٹوک اٹھتے بیمار، کمزور یا معذور ہوں کہ خود کروٹ نہ بدل سکیں۔ اس میں پو، لیو، دماغی کمزوری، پیشوں کا چھوٹا ہونا یا شدید ذہنی افراد شامل ہیں۔
- (2) وہ لوگ جو جسم کے مختلف حصوں میں کچھ بھی محسوس نہیں کر سکتے۔ جب ان کے جسم کو نقصان پہنچتا ہے تو وہ دردمحسوس نہیں کرتے۔ اس میں ذہنی سپائل کارڈ، سپائیکلٹیا اور جزام والے افراد شامل ہیں۔

انتباہ: چونکہ زخمی سپائیکلٹیا کا زلہ والے افراد ابتدا میں کروٹ نہیں بدل سکتے اور جسم کے کچھ

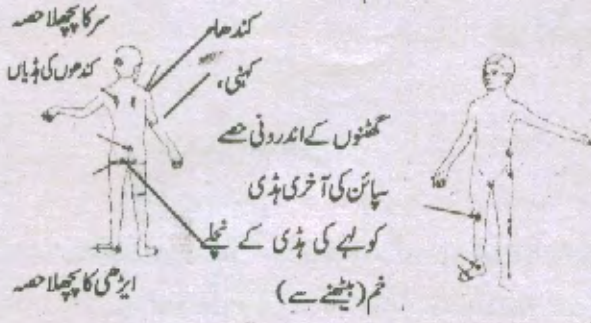
حصوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے اس لئے ان کو پریشر سوز کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔



- (3) جن افراد کی ٹانگ یا بازو پر پلاسٹر لگا ہو (سکڑے ہوئے جوڑ کو ٹھیک کرنے یا ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے کے والے پلاسٹر کو استخوانی اہمار والی جگہوں پر بزم لے) اور جب پلاسٹر استخوانی اہمار والی جگہ پر دباؤ ڈالتا ہے۔ شروع میں اس دباؤ سے درد ہوگا اور پھر رویا شکایت کر سکتا ہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ وہ جگہ بن ہو جاتی ہے اور پھر مزید شکایت نہیں کرتا اگرچہ سوز بن رہا ہوگا۔

جن بچوں کے پیروں میں محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی ان میں خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ خصوصی جوتوں یا سہولت فراہم کرنے والی پٹی بھی ان بچوں میں سوز کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس لئے بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

کن جگہوں پر پریشر سوز بننے کا زیادہ امکان ہے؟



یہ کسی بھی استخوانی اہماروالی جگہ پر بن سکتے ہیں جن جگہوں پر اکثر بننے ہیں وہ تصویروں میں دکھائی گئیں ہیں۔ جن جگہوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے سوز بننے کی عام جگہیں

کوہے کا ٹکلا حصہ
ران کی ہڈی کا اوپر والا حصہ
ٹخنے کے باہر والا حصہ
اور ٹانگ کی ہڈی کا اوپر والا حصہ
ٹخنے کی باہر کی ہڈی
ٹخنے کا سامنے والا حصہ
ٹخنے کی اندرونی ہڈی اور بڑے پٹے کے نیچے (پلاسٹریا جوتوں سے بننے والے سوز)



یہ کتنے خطرناک ہیں؟

اگر احتیاط سے دیکھ بھال نہ کی جائے تو پریشر سوز بڑے اور گہرے ہو سکتے ہیں۔ چونکہ ایک پندرہ سالہ لڑکی میں بننے والے ان سوز کا ان میں مردہ جلد اور گوشت ہوتا ہے اس لئے آسانی سے انفیکشن ہوتے ہیں۔ اگر سوز ہڈی تک پہنچتا ہے علاج شہداء اور جینی جو کہ اکثر ہوتا ہے تو ہڈی بھی انفیکشن ہو جاتی ہے۔ ہڈیوں کے انفیکشن کا علاج اکثر بہت سخت اور ہنگام سے کیا گیا اور یہ دو ہوتا ہے۔ یہ کئی سالوں تک رہ سکتے ہیں اور اولیٰ سوز ٹھیک ہونے کے باوجود بار بار ہو سکتے ہیں۔ (باب 19 ہڈیوں کے انفیکشن دیکھئے) ہڈیوں کے انفیکشن شدید معطلی پیدا کرنے والے نقائص کا سبب بن سکتے ہیں۔



گہرے سوز میں ہونے والے انفیکشن اکثر خون میں داخل ہو جاتے ہیں اور پورے جسم کو متاثر کرتے ہیں اور بخار اور عمومی بیمار کا سبب بنتے ہیں۔ اس سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ حقیقت میں زخمی سپائل کارڈ والے افراد میں پریشر سوز موت کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔

سپائل کارڈ کا اوپر والا حصہ زخمی ہونے والے افراد میں پریشر سوز کی سوزش کی وجہ سے شدید سر درد اور ہلٹ پریشر زیادہ بڑھ سکتا ہے، جس کی وجہ سے موت واقع ہو سکتی ہے۔

پریشر سوز کتنے عام ہیں؟

جن افراد کے جسموں کے مختلف حصوں میں محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جائے، ان میں پریشر سوز بہت عام ہیں۔ دولت مند ممالک کے زیادہ تر اور غریب ممالک کے تمام ایسے افراد جن کے سپائل کارڈ زخمی ہو گئے ہیں، ان میں پریشر سوز بننے ہیں۔ سپائل کارڈ زخمی ہونے کے بعد اکثر ہسپتالوں میں کافی دیکھ بھال کی وجہ سے پریشر سوز بننے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ زخمی سپائل کارڈ والے افراد کے خاندان اور وہ افراد خود پریشر سوز کی روک تھام اور علاج کے بارے میں جلد از جلد سکھ لیں اور تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔

پریشر سوز کی روک تھام:

یہ ضروری ہے کہ بچا اور اس کا خاندان پریشر سوز کے خطرے اور روک تھام کے طریقوں کے بارے میں سکھ لے۔

☆ زیادہ عرصہ تک ایک ہی حالت میں مت رہیں، جب آپ لیٹے ہوئے ہوں تو کم از کم ہر دو گھنٹے بعد کروٹ بدلتے رہیں۔ جب بیٹھیں ہوں تو جسم کو اوپر اٹھائیں اور ہر دس یا پندرہ منٹ بعد حالت بدلیں۔

☆ موٹی بزم گدیاں اور نیچے استعمال کریں تاکہ جسم کے استخوانی اہموں کی جگہوں کی حفاظت کی جاسکے۔

☆ نرم، صاف اور خشک چادریں استعمال کریں۔ سلوٹس بننے سے روکیں۔ چادریں وغیرہ روزانہ اور جب بھی گیلی یا گندی ہوں تو تبدیل کریں۔ جو شخص گیلیا رہتا ہے، خصوصاً پیٹاب سے تو اس میں پریشر سوز بننے ہیں۔

☆ بچے کو روزانہ نہلائیں۔ جلد کو سہا کر اچھی طرح خشک کریں۔ ہاتھوں اور پیروں کو پھنٹے سے روکنے کے علاوہ کریم، تیل یا پاؤڈر کا استعمال مت کریں کیونکہ ان سے جلد نرم اور کزور ہوتی ہے۔ گرمی پیدا کرنے والے تیل، لوشن اور لکھل کا استعمال ہرگز مت کریں۔

☆ پورے جسم کا معائنہ روزانہ احتیاط سے کریں، خصوصاً وہ جگہیں جہاں سوز بننے کا امکان زیادہ ہو۔ اگر کوئی سرخی یا گہرا ہن موجود ہو اس وقت تک اضافی دیکھ بھال کریں جب جلد کی وہ جگہ دوبارہ ٹھیک نہیں ہو جاتی۔

☆ پریشر سوز کی روک تھام کے لئے اچھی خوراک ضروری ہے۔ بچے کو کھانے کے لئے کافی دین لیکن اس کو مہلت ہونے دیں۔ بچے کو زیادہ پھل، ہنریاں اور پروٹین والی خوراک (پھلیاں، دال، انڈے، گوشت، چھللی اور دودھ کی مصنوعات) دیں۔ گرینچہ پھلا دکھائی دیتا ہو تو خون کی کمی کی علامات دیکھیں۔ بچے کو زیادہ ائرن والی خوراک (گوشت، انڈے اور گہرے ہنریوں والی ہنریاں) یا آئرن کی گولیاں (فیرس سلفیٹ) اور وٹامن سی (مائلے، لیموں، ٹماٹر وغیرہ) دیں۔

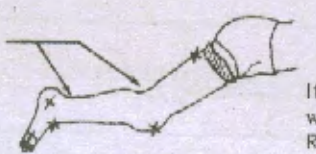
☆ جہاں تک ممکن ہو بچہ اپنے جسم کا روزانہ معائنہ کرنا سیکھے اور تمام احتیاطی تدابیر کی ذمہ داری خود لے۔

دوسری احتیاطی تدابیر:

☆ جن پیروں میں محسوس کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی ان میں پریشر سوز زیادہ دوسرے زخموں سے بچنے کے لئے اچھی ناپ کے اور نرم جوتے استعمال کریں۔

☆ پلاسٹر کی مدد سے اعضا، کسیدھا کرتے وقت پر پریشر سوز سے بچنے کے لئے پلاسٹر چھانٹنے سے پہلے استخوانی اہموں کی جگہوں پر اضافی گدی نما کٹڑے لگائیں۔ جب پلاسٹر سخت ہوتا ہے تو ان جگہوں پر دباؤ مت ڈالیں۔ اگر بچہ درد کی شکایت کرتا ہے تو دیکھیں کہ درد کہاں ہو رہا ہے۔

اگر ان جگہوں پر ڈکھتا ہو تو یہ عالٹا کسی ہوئی ڈور ہے۔ سیدھا کرتے وقت تھوڑا اور عام بات ہے لیکن اگر زیادہ درد ہوتا ہو تو اس کا معائنہ کریں۔



اگر X کے نشان والی جگہوں میں سے کوئی دکھ رہا ہو تو یہ پریشر سوز ہو سکتی ہیں۔ پلاسٹر ہٹا کر دیکھیں۔

حالت تبدیل کرنا:

جب بچہ طاقتور ہو جائے تو پھنڈے لٹکائیں اور اگر ضرورت ہو تو سہولت فراہم کرنے والی دوسرے اوزار مہیا کریں تاکہ وہ کروٹ بدلنا سیکھے۔



جب بچے کا پاسل کارڈ حال ہی میں زخمی ہوا ہو تو باقاعدگی سے اس کی کروٹ بدلی جانی چاہئے۔ لیکن اس بات کی بہت احتیاط کرنی چاہئے کہ اس کی پیٹے نہ مزے۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ بچے کے نیچے چادر ڈال کر اس کی مدد سے کروٹ بدلیں۔



شروع میں یہ ضروری ہے کہ دن رات بچہ ہر دو گھنٹے بعد خود کروٹ بدلے یا کروٹ بدلنے میں اس کی مدد کی جائے۔ بعد میں اگر پریشر سوز کی کوئی علامات نہ ہوں تو کروٹ بدلنے کے درمیان وقفہ رفتہ رفتہ چار گھنٹے تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ بغیر کروٹ بدلنے رات کو سونے سے بچنے کے لئے الارم والی گھڑی بہت مفید ہو سکتی ہے۔

جب بچہ بیٹھنا یا پھیلنے والی کرسی استعمال کرنا شروع کرے تو پریشر سوز کا ایک نیا سنگین خطرہ ہوتا ہے۔ بچے کو اس بات کی عادت پڑنی چاہیے کہ ہر چھ منٹ بعد چوڑے سے دباؤ ہٹائے۔

اس بچے کے بازو مضبوط ہیں۔ یہ اپنا پورا جسم اس بچے کے بازو کو زور دے رہا ہے۔ یہ اپنی چوڑی، چوڑے سے دباؤ ہٹانے کیلئے اپنے پورے جسم کو اس بچی کے پاس چھوٹی پشت کی بیہوں والی ایک یا دو منٹ کیلئے اٹھا سکتا ہے اس سے چوڑی بیہوں والی کرسی کے بازو پر، پہلے ایک جانب اور پھر دوسری جانب، جھکا دیتا ہے۔ کرسی ہے یہ بچھے ایک لگا کر کپلوں کو سیٹ سے اٹھا سکتی ہے۔ یہ کرتے ہوئے ایک چوڑے ہوا میں اٹھ جاتا ہے۔



بچھے ایک لگا کر کپلوں کو سیٹ سے اٹھا سکتی ہے۔



یہ کرتے ہوئے ایک چوڑے ہوا میں اٹھ جاتا ہے۔



اگر کرسی کے بازو نہیں ہیں یا ان کو ہٹایا جاسکتا ہے تو ایک جانب اگر بچے کے بازو اور جسم پر بہت کم کنٹرول ہو تو وہ اپنے پیر زین پر یا کوئی ایک منٹ یا زیادہ کیلئے اس کی کرسی بچھے جھکا دے۔ رکھ کر (اگر ضرورت وہ تو کسی اور کی مدد سے) اپنا سینہ گھٹنوں پر رکھے چوڑے کو زیادہ دیر تک آرام دینے کے لئے کرسی کو بچھے کی



چار پائی پر جھکایا جاسکتا ہے۔



اور آگے جھک سکتا ہے۔ اس سے چوڑے سے دباؤ ہٹ جاتا ہے۔



لیٹ سکتا ہے۔ اس حالت میں وہ پندرہ سے تیس منٹ تک آرام کر سکتا ہے۔

بیٹھنے کی حالت میں پریشر سوز کی روک تھام کیلئے کم از کم ہر پندرہ منٹ بعد چوڑے سے ایک منٹ کیلئے وزن ہٹائیں۔

لیڈنے کے لئے گدے اور گدی نما نکلنے:

پریشر سوز روکنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس شخص میں محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے وہ نرم سطح پر لیٹے اور بیٹھے۔ اس سے استخوانی ابھار والی جگہوں پر دباؤ کم ہوتا ہے۔ یہ بہتر ہوتا ہے کہ ہموار سطح پر سونے سے بچنے والے گدے پر لیٹا جائے۔

فوم بڑ کا ہونا ہوا موٹا گدا اکثر بہتر کام کرتا ہے۔ لیکن کچھ فوم اتنا نرم ہوتا ہے کہ فوم بہت نرم ہے، کو لے کی بڑی نیچے تختے کے ساتھ یہ اسٹیج بہتر ہے کہ لے کی بڑی کو تختے سے دور رکھنے کے لئے کرسی کی جگہ سے بہت نیچے چلا جاتا ہے۔ پھر استخوانی ابھار والی جگہ سخت تختے سے محفوظ نہیں ہوتی۔ بہت چھوٹی خلاؤں والا اسٹیج (ڈائیکریٹیل ریز) بہتر کام کرتا ہے لیکن مہنگا ہوتا ہے۔



لے کانی سخت ہے۔



رہو چڑھا ہوا ناریل کے ریشوں کا چوکور



پانی کا بستہ (پانی سے بھرا ہوا تھیلے کی طرح گدا) یا ہوا کا گدا بھی مفید رہتا ہے۔

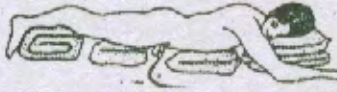
کچھ ممالک میں ناریل کے ریشوں پر رہو چڑھا کر اس سے بہترین گدے بنائے جاتے ہیں۔ اس پر پانی ڈالنے سے پیشاب کو دھویا جاسکتا ہے۔ چونکہ یہ چیز مہنگی ہوتی ہے اس لئے سستے گدے میں چوکور جگہ کاٹ کر ناریل کے ریشوں والا اسٹیج لگا یا جاسکتا ہے۔

احتیاط سے رکھے گئے ٹھیکے، گدی نما کلوے یا نرم کئے ہوئے کبل سے بھی پریشر سوز کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ سپائنل کارڈ زخمی ہونے کے بعد ابتدائی ہفتوں یا مہینوں میں یہ خصوصاً ضروری ہیں جب متاثرہ شخص بالکل سیدھا لیٹا ہوتا ہے یا کم سے کم بلایا جاتا ہے۔ استخوانی ابھار والی جگہوں پر دباؤ پڑنے سے بچنے کے لئے ٹھیکے کئے جائیں۔ متاثرہ شخص کو ایسی صحت مند حالت میں رکھا جائے کہ جوڑ سکرنے سے محفوظ رہیں۔

بیٹ کے بل لیٹنا

ایک جانب پر لیٹنا

پینے پر لیٹنا



اسٹیج ریز کا موٹا گدا

کاشن کی چادر

پیشاب جذب کرنے کیلئے گدی نما ٹکرا

پلاسٹک یا ریز کا ٹکڑا تاکہ گدا نیچے گیلان نہ ہو۔

پیشاب اکٹھا کرنے والی ٹیوب



کوسی اور بھیبوں والی کوسی کی گدیاں:

جس بچے کے چوڑے محسوس کرنے کی صلاحیت ختم ہو جائے تو اس کے استعمال میں گدی کی قسم بہت اہم ہوتی ہے۔ خصوصاً اگر

معذوری کی وجہ سے اوپر اٹھنا یا حالت تبدیل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

زخمی سپائنل کارڈ والے سارے افراد کو اچھی گدی استعمال کرنی چاہیے۔ کلزی پر براہ راست بیٹھنے یا خراب گدی گلی سیٹ پر بیٹھنے

سے پریشر سوز بنتے ہیں۔



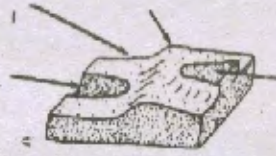
☆ زیادہ دباؤ والی جگہوں کیلئے خصوصی گدیاں بنائی جاتی ہیں جس میں تقریباً کھ سیلیکون جیل (Silicone gel) کی نرم جگہیں ہوتی ہیں۔ لیکن یہ گدیاں بہت مہنگی ہوتی ہیں اور یہ جیل گرم موسم میں بہت نرم اور پتلا ہو سکتا ہے۔

مائیکرو سیل ریز سے اچھی گدیاں بنائی جاسکتی ہیں، جو کافی سخت ہوتی ہیں۔ یہ اس وقت بہترین کام کرتی ہیں جب صحیح ٹاپ کی اچھی اور سستی گدی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ موٹے کارڈ بورڈ کے کئی ٹکڑے جوڑ کر بنیاد بنائی جائے۔ اس کے اوپر دو یا تین سٹینل میٹر کا موٹا اسٹیج چڑھا دیں۔

یہ جگہ اونچی کرنے سے رانوں پر دباؤ بڑھتا اور چوتڑے پر کم ہوتا ہے۔ اس سے کولہوں کو آگے بھسلنے سے روکنے میں مدد
 پہیوں کی آوازی کرسی میں پورا آنے کے لئے خم دار نچلا حصہ
 کارڈ بورڈ کو گیلٹا کر کے اس پر دو گھسنے بیٹھ جائیں تاکہ وہ چوتڑے کی شکل
 لیتی ہے۔



اختیار کر لے۔ پھر اس کو
 سکھادیں اور وارنش لگائیں۔



پچھلا حصہ نیچے کرنے سے کولہے آگے نہیں بھسلے
 اگر ضرورت ہو تو رانوں کو ٹیبلہہ کرنے کی جگہ بنائی جاسکتی ہے۔
 پیچھے کھوکھلی جگہ سے چوتڑے پر دباؤ نہیں پڑتا



چوتڑے کے نشان



خصوصی صحیح ٹاپ کی گدی بنانے کے لئے
 بچے کو نرم چمکی مٹی، کچھڑا یا پلاسٹر کے کھوکھلے ظرف پر بیٹھا کر چوتڑے کا
 نقشہ بنایا جاسکتا ہے۔ استخوانی اہمار کی کھوکھلی جگہوں کو نوٹ کر کے
 صحیح ٹاپ کی سیٹ بنائیں۔

پریشر سوز روکنے اور سخت سہل پر تھانے کے لئے سائیکل کے ٹائروں کی ٹیوب سے بنائی گئیں ہوا کی گدیاں بہترین ہوتی ہیں۔ 1-2 یا زیادہ ٹیوب استعمال کریں۔ ٹیوب کی
 تعداد کا انحصار ٹیوب اور بچے کے ٹاپ پر ہے۔



ریز کے پتلے ٹکڑوں سے ٹیوب کو باندھ لیں۔
 کافی مقدار میں ہوا بھر لیں تاکہ ہوا چوتڑے کو اوپر رکھ سکے۔



پریشر سوز کا علاج:

پورے جسم کا روزانہ معائنہ کر کے پریشر سوز کی ابتدائی علامات دیکھتے رہیں۔ آئینہ استعمال کرتے ہوئے بچے کو اپنا
 معائنہ خود کرنا سیکھائیں۔ اگر پریشر سوز کی ابتدائی علامات ظاہر ہوں (سرخ ہونا، گہرا ہونا، سوجنا یا کھلی جلد) تو جسم کی حالت
 تبدیل کریں اور اس جگہ کو دباؤ سے بچانے کے لئے گدی نما ٹکڑوں کا استعمال کریں۔

بڑی جگہوں (جیسے ریزہ کی ہڈی کی بنیاد کے قریب) کے لئے آپ چھوٹا ٹیوب (سکوز کا) استعمال کریں۔ ایڑیوں جیسی چھوٹی جگہوں پر سوزے وزن دور رکھنے کے لئے کبھی بھی کپڑے کو
 دائرے کی شکل میں موڑ کر اس کا استعمال مت
 کریں۔ اس سے دائرے کے اندر جلد کو خون کی
 فراہمی رک سکتی ہے جس سے سوزہ بڑھ جاتا ہے۔



استعمال کر سکتے ہیں تاکہ سوزہ والی جگہ پر وزن نہ پڑے۔
 پسینہ جذب کرنے کے لئے ٹیوب کے اوپر تویہ ڈال لیں
 (پسینے والی جلد جب ریزہ کے ساتھ لگتی ہے تو اس سے بھی
 سوزہ ہو سکتے ہیں۔)

اگر پریشر سوراہے سے ہی بن چکا ہو۔

اس جوان آدمی کے چوڑے پر ایک بڑا سوراہے جب تک سوراہیک نہیں ہو

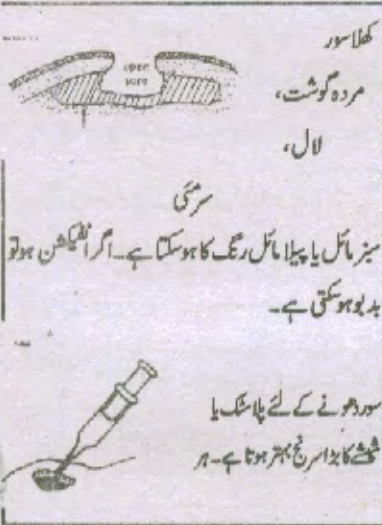
چاتا اسکو دیکھنا نہیں چاہیے۔ دیکھائی

بحالی کارکنوں نے اس کے لئے بیویوں

والی ریڑھی بنائی تاکہ وہ ایک جگہ سے

دوسری جگہ جاسکے۔ یہاں پر وہ ایک

لڑکے کو چلنے میں مدد سے رہا ہے۔



اگر سوراہے کا سوراہہ بہت بڑا اور اس کے اندر بہت سارا مردہ گوشت ہو:

☆ سورکون میں تین مرتبہ صاف کریں۔

☆ ہر مرتبہ مردہ گوشت کا کچھ حصہ کھریج کر نکلنے کی کوشش کریں۔ سوراہے سے آپ کی توقعات سے اکثر زیادہ بڑا ہوگا۔

☆ یہ جلد کے کونوں سے نیچے کی طرف جاسکتا ہے۔ ٹھوڑا تھوڑا کر کے مردہ گوشت اسوقت تک ہٹاتے رہیں جب آپ صحت مند سرخ جلد یا بڑی تک پہنچ جائیں۔

☆ ہر مرتبہ مردہ گوشت کو صاف کرنے کے بعد سوراہے کو صابن والے پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ اگر ممکن ہو تو مائع جراثیمی صابن استعمال کریں۔ اس کے بعد صاف (بال کرشنا کیا ہوا) پانی سے دھوئیں۔

اگر سوراہے میں انفیکشن ہو (پیسہ، بدبو، سوجھن، سرخ ہونا، سور کے ارد گرد گرم جگہ، یا بخار اور کھپکھی)

☆ سورکون میں تین مرتبہ دھوئیں۔

☆ اگر ممکن ہو تو حشرہ نفس کو مکمل طور پر لے جائیں، جہاں پر سوراہے کا نمونہ بنا کر ٹیسٹ کیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کن جراثیم کی وجہ سے انفیکشن ہوا ہے اور کونسی دوائی اس کے لئے بہتر ہوگی۔

☆ اگر ٹیسٹ ممکن نہ ہو تو پینسلین، ہیڈ اسائیکلین یا (اگر ممکن ہو) ڈائیگلوزاکسلین سے علاج کی کوشش کریں۔

☆ تجربہ کار دیکھنے والے کے مشورے پر عمل کریں۔

اگر سوراہے بہتر نہ ہو رہا ہو، یا گہرے سوراخ سے پانی یا صابن بہتا رہے تو بڑی میں انفیکشن ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت حال میں خصوصی تحقیق، علاج اور آپشن کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ ایسے نفس کو قابل احتیاطی مرکز لے جانے کی کوشش کریں۔

پریشور زٹھیک کرنے کے دو لوک طریقے:



پینٹا: پینٹا میں کییمیائی اجزاء (انزائمز) ہوتے ہیں جو مردہ گوشت ہضم کرتے ہیں۔ خانسے گوشت نرم کرنے کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں۔ یہی کییمیائی اجزاء پریشور میں موجود مردہ گوشت کو نرم کرنے میں مدد دیتے ہیں اور اس کو ہٹانا آسان ہو جاتا ہے۔

مردہ گوشت والے پریشور کو پہلے دھو کر صاف کر لیں پھر جراثیم سے پاک کپڑے کو پینٹے کے تین سے نکالے ہوئے دودھ میں گیا کر کے سور پر باندھ لیں یہ عمل دن میں تین مرتبہ دہرائیں۔

ایک دیہاتی بحالی کارکن شہد اور چینی کی

گاڑھی آپریشن بنا کر ایک نوجوان کے

شہد اور چینی:

جب پریشور میں مردہ گوشت ندر ہے تو دن میں دو سے تین مرتبہ شہد یا چینی سے پریشور کا علاج کر رہا ہے۔

بھرنے سے انگلیوں کی روک تھام اور دوبارہ جلد ٹھیک ہونے میں مدد ملتی ہے۔ قدیم مصریوں کے علاج کا یہ طریقہ جدید ڈاکٹروں نے دوبارہ دریافت کیا ہے اور بہت اچھے نتائج دکھاتا ہے یہ طریقہ بعض امریکی اور

برطانوی ہسپتالوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سور کی بھرائی کو آسان بنانے کیلئے شہد اور عام چینی کو ملا کر گاڑھی آپریشن بنا لیں۔ اس کو آسانی سے سور کے اندر گہرائی تک دیا جاسکتا ہے۔ سور کو موٹی پٹی سے ڈھانپ لیں۔

احتیاط: یہ ضروری ہے کہ سور کو دن میں دو مرتبہ صاف کر کے دوبارہ بھرا جائے۔ اگر سور سے نکلنے والا پانی شہد یا پانی میں زیادہ مل جائے تو وہ جراثیم کو مارنے کی بجائے ان کی خوراک بن جاتی ہے۔

چندر کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کولمبیا، جنوبی امریکہ میں ڈاکٹر خام چینی سے پتے کھڑے کاٹ کر سور میں رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆